© rasailojaraid.com

★— راسخ عرفانی

اخلاص و اشتیاق

حرصِ زردار زمانے کا خزینہ چاہیے
فقرِ درویش فقط نانِ شبینہ چاہیے

چشمِ مشاق چمن زارِ تمنا ڈھونڈے ہے
جذبِ دل رفعتِ فردوس کا زینہ چاہیے

یاس و امید کے عالم میں مریضِ غم ہے
زندگی چاہے کہ مرنے کا قرینہ چاہیے

دل وہی دل ہے کہ بطحا کی تمنا رکھے
آنکھ وہ آنکھ ہے جو دیدِ مدینہ چاہیے

آزمائش ہی اگر شرطِ محبت ٹھہری
ڈھونڈ وہ تیر کہ پتھر کا جو سینہ چاہیے

میں بھی اس کا ہوں مری جاں بھی امانت اس کی
خونِ دل نذر کروں گر وہ پسینہ چاہیے

جامِ دیدہ ہے کہ خوں سے بھی تہی ہے راسخ
جوشِ گریہ ہے کہ ساون کا مہینہ چاہیے

© rasailojaraid.com